جماعت نہم اردو نوٹس

سبق 10: ملکی پرندے اور دوسرے جانور

10- ملکی پرندے اور دوسرے جانور

شفیق الرحمان (۱۹۲۰ء ـــــ ۲۰۰۰ء)

مقاصد تدریس

۱۔ مزاحیہ ادب کے معنی و مفہوم سے آگاہ کرتے ہوئے طلبہ کو شفیق الرحمان کے مزاحیہ اسلوب سے متعارف کرانا۔

۲۔ طلبہ کو بتانا کہ مزاحیہ نثر پارہ کسی بھی صنفِ ادب میں لکھا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے کوئی ایک صنف مخصوص نہیں۔

۳۔ تمثیل نگاری اور پیروڈی یعنی نقلِ مضحک سے روشناس کرانا۔

۴۔ طلبہ کو بتانا کہ پرندے اور جانور کس طرح اپنی خصوصیات کی وجہ سے علامت کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

مصنف کا مختصر تعارف

شفیق الرحمان ۱۹۲۰ء میں ضلع جالندھر میں ''کلانور'' کے مقام پر پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ایم بی بی ایس کا امتحان اعزاز کے ساتھ پاس کیا۔ ان کی قابلیت اور میڈیکل میں نمایاں پوزیشن کی وجہ سے ایک سال کے اندر ہی انھیں فوج میں انڈین آرمی میڈیکل سروس میں لے لیا گیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد پاک آرمی کا حصہ بنے اور ترقی کرتے کرتے میجر جنرل کے عہدے تک پہنچ گئے۔ ۱۹۸۰ء میں اکادمی ادبیات پاکستان کے چیئرمین مقرر ہوئے۔ وہاں چھے سال یعنی ۱۹۸۰ء تا ۱۹۸۶ء علمی و ادبی خدمات انجام دیں۔
شفیق الرحمان کے مزاح کا انداز ہلکا پھلکا ہے۔ نہایت شائستگی سے انہوں نے مزاح کو تحریر کیا ہے۔

تصانیف

۱۹۴۲ء میں آپ کے افسانوں کا پہلا مجموعہ ''کرنیں'' شائع ہوا۔ آپ کے دیگر مجموعوں میں 'شگوفے' 'مدوجزر' 'حماقتیں' 'مزید حماقتیں اور دجلہ' وغیرہ زیادہ مشہور ہوئے۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
موڈ	مزاج	توہین	بے عزتی	خوش گلو	اچھا گانے والا
سفیدی مائل	سفید رنگ کی طرح	دفعتاً	اُسی وقت	قصور	غلطی
سیاہ	کالا	پچھتانا	افسوس کرنا	کوہِ ہمالیہ	ہمالیہ کے پہاڑ
بدنما	بدشکل، بُرا	حفظانِ صحت	صحت کی حفاظت	آہ وزاری	رونا پیٹنا
حجم	جسامت، موٹائی	سوچ بچار	غور و فکر	اُکسانا	مجبور کرنا، راضی کرنا
بے چین	بے قرار، بے سکون	عقیدہ	یقین	مضحکہ خیز	ہنسی مذاق والی بات
لحظہ	پل، لمحہ بھر	نالاں	پریشاں	افواہ	غلط خبر
حسین	خوبصورت	اُفق	آسماں	خوامخواہ	بلاوجہ
نالہ وشیون	آہ وزاری، رونا پیٹنا	خوش نصیب	اچھے نصیب والا	سدھانا	جانوروں کو سکھانا، جانوروں کی تربیت کرنا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
محض	صرف	ناکامیاب	ناکام	قیام وطعام	کھانے پینے اور رہنے کا انتظام
خانگی زندگی	گھریلو زندگی	دائمی طور پر	ہمیشہ ہمیشہ کے لیے	تعلق	واسطہ
دراصل	اصل میں	ازلی	ابتدا سے	رقابت	دشمنی، حسد
محظوظ کرنا	خوش کرنا	سست	نکما، جو چست نہ ہو۔	وفادار	وفا کرنے والا
ترکِ وطن	وطن چھوڑ دینا	کھنڈر	ویرانہ	رفع ہونا	دور ہونا
نکمے	نالائق	وجوہات	وجہ کی جمع، سبب	ڈیزائن	نمونے
خوش طبع	اچھی طبیعت والی	روزنامچہ	روزانہ کا باقاعدہ ریکارڈ	کیوٹ	خوبصورت
باعثِ مسرت	خوشی کی وجہ	دریافت کرنا	جاننا	خفا ہونا	ناراض ہونا
ہم عصر	اس کے زمانے کا	مصلحت	حکمت	چپکے سے	خاموشی سے
چوپایہ	چار پاؤں والا جانور	پوشیدہ	چھپی ہوئی	باز پرس کرنا	دریافت کرنا، پوچھنا
فخر	غرور	قیاس	خیال	سالہا سال	کئی سال سے
فریقین	دو مختلف گروہ	بہتر	اچھا	حافظہ	یاد کرنے کی صلاحیت، یاد رکھنے کی خوبی
شکایت	گلہ	چپ چاپ	خاموش	قیاس آرائی کرنا	خیال کرنا
بھدی	بُری	غالباً	شاید	فکرِ معاش	روزگار کی فکر کرنا
رُخِ روشن	روشن چہرہ	حسِ مزاح	مزاح کی حس	فطرت کا مدّاح	فطرت کو بہت زیادہ پسند کرنے والا، قدرت کی تعریف کرنے والا
چھریری	دبلی پتلی	التجا	درخواست		
ذی فہم	سمجھ والا، عقل والا	حفظانِ صحت کے اصول	صحت کی حفاظت کے اصول	جگالی کرنا	چرنا، اس شخص کو بولتے ہیں جو بے کار بیٹھا کھائے۔
روزنامچہ	اخبار				

سبق کا خلاصہ

کوّا: کوّا گرامر میں مذکر استعمال ہوتا ہے۔ کوّا صبح صبح موڈ خراب کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کوّا گا نہیں سکتا۔ وہ کائیں کائیں کرتا ہے، کائیں کا کوئی مطلب نہیں۔ کوّے کالے ہوتے ہیں۔ کوّا سیاہ کیوں ہوتا ہے؟ یہ جاننا بہت مشکل ہے۔ پہاڑی کوّا ڈیڑھ فٹ لمبا اور وزنی ہوتا ہے۔ بندوق کا چلنا کوّے کی ذاتی توہین ہوتی ہے کیونکہ لاکھوں کی تعداد میں کوّے کہیں سے آ جاتے ہیں اور شور مچاتے ہیں۔

بلبل: بلبل ایک روایتی پرندہ ہے۔ یہ اس جگہ موجود ہے جہاں اس کو ہونا چاہیے۔ ہم ہر خوش گلو پرندے کو بلبل سمجھتے ہیں۔ قصور ہمارا نہیں ہمارے ادب کا ہے شاعروں نے نہ بلبل دیکھی ہے نہ اسے سنا ہے کیونکہ اصلی بلبل اس ملک میں نہیں پائی جاتی۔ سنا ہے کہ کوہِ ہمالیہ کے دامن میں کہیں کہیں ملتی ہے لیکن کوہِ ہمالیہ کے دامن میں شاعر نہیں ہوتے۔ بلبل پروں سمیت محض چند انچ لمبی ہوگی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین خانگی زندگی ہے، جس کی وجہ یہ ہر وقت کا گانا ہے۔ بلبل پکے راگ گاتی ہے یا کچے؟ بہر حال اس سلسلے میں وہ بہت سے موسیقاروں سے بہتر ہے۔

بھینس: بھینس موٹی اور خوش طبع ہوتی ہے۔ بھینس قسموں کے لحاظ سے ایک جیسی ہوتی ہیں۔ اس کا دودھ انسانوں کے لیے بہت فائدہ مند

ہوتا ہے۔ بھینس کا اہم عنصر چوپایہ گائے دنیا بھر میں موجود ہے لیکن بھینس کا فخر صرف ہمیں ہی نصیب ہے۔

بھینس سے ہماری محبت پرانی ہے۔ بھینس ہمارے بغیر رہ سکتی ہے مگر ہم بھینس کے بغیر نہیں رہ سکتے۔ آج کل یہ شکایت بھی عام ہے کہ کوٹھیوں کے گیراج میں بھینس باندھنے کی جگہ نہیں ہے۔ دور سے یہ پتا چلانا مشکل ہوتا ہے کہ بھینس آ رہی ہے یا جا رہی ہے۔ بھینس اگر ورزش کرے اور غذا کا خیال رکھے تو سمارٹ ہو سکتی ہے۔ بھینس کا مشغلہ جگالی کرنا یا تالاب میں لیٹے رہنا ہے۔

بھینسے کو نکما سمجھا جاتا ہے۔ ہل میں جوتا نہیں جا سکتا کیونکہ وہ دائمی طور پر تھکا ہوا اور ازلی سست ہے۔ بھینس کے آگے بین بجائی جائے تو نتیجہ تسلی بخش نہیں نکلتا کیونکہ بھینس کو بین سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

اُلّو: اُلّو بردبار اور دانشمند ہے۔ وہ کھنڈروں میں رہتا ہے۔ پرانے بادشاہوں کے روزنامچے میں اُلّو کے تذکرے کے باوجود اُلّو کی پوزیشن بہتر نہیں ہو سکی۔ اُلّو کی بیس قسمیں ہیں۔ اُلّوؤں کی عادتیں آپس میں اس قدر ملتی جلتی ہیں کہ ایک اُلّو کو دیکھنا تمام اُلّوؤں کو دیکھنے کے مترادف ہے۔ فطرت کا ضرورت سے زیادہ مداح ہی اُلّو کو پسند کر سکتا ہے۔ روزمرہ کے اُلّو کو بوم اور بوم سے بڑے کو چغد کہتے ہیں۔ چغد سے بڑا ابھی تک دریافت نہیں ہو سکا۔

بلّی: بلّیوں کی کئی اقسام ہیں۔ بلّیوں کی اقسام گننے والوں کی بھی کئی اقسام ہوتی ہیں۔ بلیاں پالنے والے اس وہم میں رہتے ہیں کہ بلی ان کو چاہتی ہے۔ اس لیے وہ بلی کے قیام و طعام کا انتظام کرتے ہیں۔

سال بھر میں بلّی سدھائی جا سکتی ہے۔ بلّی دودھ پلانے والے جانوروں سے تعلق رکھتی ہے۔ اگر دودھ غلطی سے کھلا رہ جائے تو آپ کی سدھائی ہوئی بلی پی جائے گی۔ کس طرح؟ یہ راز صرف بلیوں تک محدود ہے۔ لڑائی میں بلیاں ایک دوسرے کا منھ تک نوچ لیتی ہیں اور مہینوں ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہتی رہتی ہیں۔ بلی اور کتے کی رقابت بہت مشہور ہے۔ بلی انسان کے کسی وفادار دوست کو برداشت نہیں کر سکتی۔

بلیاں دوپہر کو سوتی ہیں۔ بظاہر سوئی ہوئی بلی ادھر ادھر دیکھ کر چپکے سے باہر نکل جاتی ہے۔ اس سے پوچھا جائے تو خفا ہو جاتی ہے۔ ایک گھر میں سالہا سال گزارنے کے باوجود انسان اور بلی اجنبی رہتے ہیں۔

اہم نثر پاروں کی تشریح

نوٹ: طلبا و طالبات درج ذیل مثال سیاق و سباق سبق کے تمام پیراگراف کی تشریح سے پہلے لکھیں۔

سیاق و سباق: مصنف نے سبق میں چند معروف پرندوں اور جانوروں کے عادات و اطوار کا تعارف کروایا ہے۔ کوّے کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ صبح صبح اپنی کائیں کائیں کی آواز سے موڈ خراب کر دیتا ہے۔ یہ کالے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی نظر بہت تیز ہوتی ہے۔ بلبل ایک روایتی پرندہ ہے یہ گانے گاتی ہے اور پروں سمیت محض چند انچ لمبی ہوتی ہوگی۔ بھینس موٹی اور خوش طبع ہوتی ہے۔ بھینس قسموں کے لحاظ سے ایک جیسی ہوتی ہے۔ اس کا دودھ انسانوں کے لیے بہت مفید ہوتا ہے۔ اُلّو بردبار اور دانشمند ہے۔ وہ کھنڈروں میں رہتا ہے۔ بلیوں کی کئی اقسام ہیں بلیاں پالنے والے اس وہم میں رہتے ہیں کہ بلی ان کو چاہتی ہے اس لیے وہ بلی کے قیام و طعام کا انتظام کرتے ہیں۔ ایک گھر میں سالہا سال گزارنے کے باوجود انسان اور بلی اجنبی رہتے ہیں۔

پیراگراف نمبر 1: عام طور پر بلبل کو آہ و زاری کی دعوت دی جاتی ہے اور رونے پیٹنے کے لیے اُکسایا جاتا ہے۔ بلبل کو ایسی باتیں بالکل پسند نہیں۔ ویسے بلبل ہوتا کافی مضحکہ خیز ہوتا ہوگا۔ بلبل اور گلاب کے پھول کی افواہ کسی شاعر نے اڑائی تھی جس نے رات گئے گلاب کی ٹہنی پر بلبل کو نالہ و شیون کرتے دیکھا تھا۔

حوالۂ متن: (i) سبق کا نام .... ملکی پرندے اور دوسرے جانور (ii) مصنف کا نام .... شفیق الرحمان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آہ وزاری	غم کے اظہار کے لیے ہائے ہائے کرنا	مضحکہ خیز	مزاحیہ	افواہ	غلط خبر	نالہ وشیون	رونا پیٹنا

تشریح: ہمارے ہاں اکثر بلبل کے بارے میں یہ غلط خیال پایا جاتا ہے کہ شاید اس کا تعلق رونے پیٹنے اور غم سے ہے کیونکہ اکثر بلبل کو اظہار غم کی دعوت دی جاتی ہے اور رونے پیٹنے پر مائل کیا جاتا ہے جبکہ بلبل کا ایسی باتوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بلبل کے بارے میں اتنی غلط باتیں مشہور ہو چکی ہیں کہ بلبل کا ہونا کتنا مزاحیہ اور عجیب لگتا ہوگا۔ اسی طرح بلبل اور گلاب کے درمیان تعلق سے متعلق غلط فہمی کسی شاعر نے پیدا کر دی تھی جس کے بقول اُس نے آدھی رات کو دیکھا کہ بلبل گلاب کی ڈالی پر بیٹھ کر آہ وزاری اور اظہار غم کر رہا تھا۔

پیراگراف نمبر 2: سال بھر میں بلّی سدھائی جا سکتی ہے مگر سال بھر کی مشقت کا نتیجہ صرف ایک سدھائی ہوئی بلّی ہوگا۔ جہاں بقیہ چوپائے ،دودھ پلانے والے جانوروں میں سے ہیں۔ وہاں بلّی دودھ پینے والے جانوروں سے تعلق رکھتی ہے۔

حوالہ متن: (i) سبق کا نام .... ملکی پرندے اور دوسرے جانور (ii) مصنف کا نام .... شفیق الرحمان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سدھائی	تربیت دی	مشقت	محنت	بقیہ	باقی	تعلق	رشتہ

تشریح: مصنف مزاح کے طور پر کہتا ہے کہ اگر ہم کوشش کریں تو ایک سال کی محنت کے بعد ایک بلّی کو اپنے ساتھ مانوس کر سکتے ہیں، لیکن یہ بے کار کی محنت کہلائے گی جس کا نتیجہ سال بھر کی محنت کے بعد صرف ایک بلّی کی شکل میں نکلے گا۔ دیگر چوپائے (مثلاً گائے ،بھینس ،اونٹنی، بکری وغیرہ) جو ہمیں دودھ مہیا کرتے ہیں ،دودھ پلانے والے جانوروں میں سے ہیں ،اُن کے برعکس بلّی ایسا جانور ہے جو خود دودھ پینے والے جانوروں سے تعلق رکھتی ہے۔

پیراگراف نمبر 3: بلیاں دو پہر کو سو جاتی ہیں۔ وہ رات تک انتظار نہیں کر سکتیں۔ بعض اوقات بظاہر سوئی ہوئی بلّی اِدھر اُدھر دیکھ کر چپکے سے باہر نکل جاتی ہے۔ اس سے باز پرس کی جائے تو خفا ہو جاتی ہے۔ بلّی کی جگہ کوئی بھی ہو خفا ہو جائے گا۔ ایک ہی گھر میں سالہا سال گزارنے کے باوجود انسان اور بلّی اجنبی رہتے ہیں۔

حوالہ متن: (i) سبق کا نام .... ملکی پرندے اور دوسرے جانور (ii) مصنف کا نام .... شفیق الرحمان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بعض اوقات	کبھی کبھار	باز پرس	پوچھ گچھ	خفا	ناراض	سالہا سال	کئی کئی سال

تشریح: بلیاں دو پہر کو ہی سو جاتی ہیں کیونکہ وہ سونے کے لیے رات تک انتظار نہیں کر سکتیں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بلّی کو ہم سمجھتے ہیں کہ وہ سو رہی ہے لیکن وہ ہمیں دھوکا دے کر اِدھر اُدھر دیکھ کر خاموشی سے باہر نکل جاتی ہے۔ بلّی سے پوچھ گچھ کی جائے یا اسے ڈانٹا جائے تو بھی وہ ناراض ہو جاتی ہے۔ یہ صرف بلّی تک ہی محدود نہیں ہے آپ کسی سے بھی باز پرس کریں یا ڈانٹ دیں تو وہ ناراض ہو جائے گا۔ ایک ہی گھر میں کئی سال تک ایک ساتھ رہنے کے باوجود انسان اور بلّی ایک دوسرے سے مانوس نہیں ہو پاتے اور ایک دوسرے کے

لیے اجنبی ہی رہتے ہیں۔

پیراگراف نمبر 4: ماہرین کا خیال ہے کہ بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین خانگی زندگی ہے، جس کی وجہ سے یہ ہر وقت گاتا ہے۔ دراصل بلبل ہمیں محظوظ کرنے کے لیے ہرگز نہیں گاتی، اُسے اپنے فکر ہی نہیں چھوڑتے۔ بلبل پکے راگ گاتی ہے یا کچے؟ بہرحال اس سلسلے میں وہ بہت سے موسیقاروں سے بہتر ہے۔ ایک تو وہ گھنٹے بھر کا الاپ نہیں لیتی، بے سُری ہو جائے تو بہانے نہیں کرتی کہ ساز والے نکمے ہیں۔ آج گلا خراب ہے، آپ تنگ آ جائیں تو اُسے خاموش کرا سکتے ہیں۔

حوالہ متن

(i) سبق کا نام .... ملکی پرندے اور دوسرے جانور (ii) مصنف کا نام .... شفیق الرحمان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غمگین	اُداس	خانگی زندگی	گھریلو زندگی	دراصل	اصل میں	محظوظ	خوش و خرم، مسرور
فکر	غم، سوچ	الاپ	تان، سُر				

تشریح: اس پیراگراف میں مصنف نے بلبل کے گانے کی خصوصیات کو موضوع بنا کر ملک کے موسیقاروں کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

ماہرین کے مطابق بلبل کے گانا گانے کی اصل وجہ اس کی اداس گھریلو زندگی ہے جس کی بنا پر یہ ہر وقت گاتی رہتی ہے۔ اصل میں بلبل ہمیں خوش کرنے کے لیے نہیں گاتی، اس کو تو اس کے غم ہی نہیں چھوڑتے۔ بلبل کی موسیقی کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے مصنف بیان کرتا ہے کہ بلبل کے راگ پکے ہیں یا کچے، اس سلسلے میں ہم کچھ نہیں جانتے۔ البتہ یہ بات بہت اچھی ہے کہ بلبل ہمارے ملک میں پائے جانے والے اُن موسیقاروں سے بہت بہتر ہے کہ بلاوجہ ایک ایک گھنٹے کے بے سُرے راگ الاپ کر موسیقی کو خراب نہیں کرتی۔ اس کے بعد بلبل کی موسیقی کی دوسری خوبی بیان کرتے ہوئے مصنف کہتا ہے کہ جس وقت بلبل کے سُر خراب ہو جاتے ہیں تو یہ وقت ضائع کرنے کے لیے مزید بے سرے راگ نہیں الاپتی، نہ ہی اپنا بے سُرا ہونے کا ذمہ دار ساز والوں کو قرار دیتی ہے، نہ ہی اپنے گلے کی خرابی کا بہانہ بناتی ہے۔ اگر آپ کو اس کے راگ نہ پسند آئیں تو آپ اسے آسانی سے خاموش کرا سکتے ہیں۔

پیراگراف نمبر 5: کوّا باورچی خانے کے پاس بہت مسرور رہتا ہے۔ ہر لمحے کے بعد کچھ اُٹھا کر کسی اور کے لیے کہیں پھینک آتا ہے اور درخت پر بیٹھ کر سوچتا ہے کہ زندگی کتنی حسین ہے۔ کہیں بندوق چلے تو کوّے اسے ذاتی توہین سمجھتے ہیں اور دفعتاً لاکھوں کی تعداد میں کہیں سے آ جاتے ہیں۔ اس قدر شور مچاتے ہیں کہ بندوق چلانے والا مہینوں پچھتاتا رہتا ہے۔ بارش ہوتی ہے تو کوّے نہاتے ہیں اور حفظانِ صحت کے اصولوں کا ذرا خیال نہیں رکھتے۔

حوالہ متن (i) سبق کا نام .... ملکی پرندے اور دوسرے جانور (ii) مصنف کا نام .... شفیق الرحمان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مسرور رہتا	خوشی محسوس کرنا	دفعتاً	ایک ہی بار، فوراً	حفظانِ صحت	صحت کی حفاظت

تشریح: زیرِ تشریح اقتباس میں مصنف نے کوّے کی عادات کے بارے میں معلومات فراہم کی ہیں۔ مصنف نے بتایا ہے کہ کوّا باورچی خانے کے پاس بہت خوش ہوتا ہے، ہر لمحے کے بعد کچھ نہ کچھ اُٹھا کر کسی اور کے لیے کہیں پھینک آتا ہے۔ جب وہ درخت پر بیٹھا ہوتا ہے تو ایسا گمان ہوتا

ہے جیسے سوچ رہا ہو کہ زندگی کتنی حسین ہوتی ہے۔ اگر کہیں سے بندوق چلتی ہے تو کوے اس کو اپنی ذاتی بے عزتی سمجھتے ہیں اور ایسا لگتا ہے جیسے احتجاج کرنے کے لیے دیکھتے ہی دیکھتے ایک ہی بار میں لاکھوں کی تعداد میں کوے کہیں سے آ گئے ہیں۔ اس کے بعد پھر کیا ہوتا ہے؟ اس قدر شور کہ بندوق چلانے والا اس بندوق کے چلانے پر مہینوں پچھتاتا رہتا ہے اور افسوس کرتا ہے۔ جب کبھی بارش ہوتی ہے تو کوے اس بارش میں نہاتے ہیں اور صحت کی حفاظت کے آداب کا بالکل بھی خیال نہیں رکھتے۔

پیراگراف نمبر 6: دن بھر اُلّو آرام کرتا ہے اور رات بھر ہُو ہُو کرتا ہے۔ اس میں کیا مصلحت پوشیدہ ہے؟ میرا قیاس اتنا ہی صحیح ہے جتنا کہ آپ لوگوں کا۔ لوگوں کا خیال ہے کہ اُلّو تُو ہی تُو کا وظیفہ پڑھتا ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو وہ ان خود پسندوں سے ہزار درجہ بہتر ہے جو ہر وقت میں ہی میں کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

حوالہ متن: (i) سبق کا نام .... ملکی پرندے اور دوسرے جانور (ii) مصنف کا نام .... شفیق الرحمان

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پوشیدہ	چھپا ہوا	قیاس	خیال	خود پسندوں	خود کو بہتر سمجھنے والے

تشریح: مذکورہ اقتباس میں مصنف اُلّو کی زندگی پر گفتگو کر رہا ہے وہ کہتا ہے کہ اُلّو سارا دن فارغ بیٹھا رہتا ہے۔ وہ سارا دن آرام کرتا ہے۔ اور رات کو بار بار ہُو ہُو کی آواز نکالتا ہے۔ اس آواز میں کیا راز چھپا ہوا ہے۔ وہ بار بار ایسا کیوں کہتا ہے۔ مصنف اس بارے میں خیال کرتا ہے کہ لوگوں کی طرح میرا بھی یہی خیال ہے۔ کہ اُلّو تُو ہی تُو بار بار کہتا ہے۔ اگر واقعی وہ یہی الفاظ دہراتا ہے تو اُلّو ان لوگوں سے ہزار گنا بہتر ہے جو ہر وقت اپنی ہی تعریف میں لگے رہتے ہیں۔ اُن کے منہ سے میں ہی میں نکلتا ہے۔

حل مشقی سوالات

۱۔ **مختصر جواب دیں۔**

(الف) کوا گرامر میں ہمیشہ کیا استعمال ہوتا ہے؟

جواب: کوا گرامر میں ہمیشہ مذکر استعمال ہوتا ہے۔

(ب) پہاڑی کوا کتنا لمبا ہوتا ہے؟

جواب: پہاڑی کوا ڈیڑھ فٹ لمبا اور وزنی ہوتا ہے۔ پہاڑی کوا بدنما ہوتا ہے اور عام کوّے سے جسم میں زیادہ بڑا ہوتا ہے۔

(ج) بندوق چلے تو کوّے کیا کرتے ہیں؟

جواب: بندوق چلے تو کوّے اسے ذاتی توہین سمجھتے ہیں اور اُسی وقت لاکھوں کی تعداد میں کہیں سے آ جاتے ہیں۔ اس قدر شور مچتا ہے کہ بندوق چلانے والا مہینوں پچھتاتا رہتا ہے۔

(د) ہم ہر خوش گلو پرندے کو بلبل سمجھتے ہیں۔ اس میں قصور کس کا ہے؟

جواب: ہم ہر خوش گلو پرندے کو بلبل سمجھتے ہیں۔ اس میں قصور ہمارا نہیں، ہمارے ادب کا ہے۔ شاعروں نے نہ بلبل دیکھی ہے، نہ اُسے سنا ہے، کیونکہ اصلی بلبل اس ملک میں نہیں پائی جاتی۔

(ہ) بلبل کے گانے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: ماہرین کا خیال ہے کہ بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین خانگی زندگی ہے۔

(و) بلبل بہت سے موسیقاروں سے کیوں بہتر ہے؟

جواب: بلبل بہت سے موسیقاروں سے بہتر ہے کیونکہ وہ گھنٹوں کے لیے راگ نہیں الاپتی' بے سُری ہو جائے تو بہانے نہیں کرتی کہ ساز والے نکمے ہیں، آج گلا خراب ہے، آپ تنگ آ جائیں تو اسے آسانی سے خاموش کرا سکتے ہیں۔

(ز) بھینس کا مشغلہ کیا ہے؟

جواب: بھینس کا مشغلہ جگالی کرنا ہے یا تالاب میں لیٹے رہنا ہے۔ اکثر وہ نیم باز آنکھوں سے اُفق کو بھی تکتی رہتی ہے۔

(ح) بھینس کس لحاظ سے انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے؟

جواب: بھینس اس لحاظ سے انسانوں سے زیادہ خوش نصیب ہے کہ اس کا حافظہ کمزور ہے اسے کل کی بات آج یاد نہیں رہتی۔

(ط) اُلو کی کتنی قسمیں بتائی جاتی ہیں؟

جواب: اُلو کی بیس قسمیں بتائی جاتی ہیں۔ مصنف کے خیال میں پانچ چھے قسمیں ہی کافی تھیں۔

(ی) اُلو کو کون پسند کر سکتا ہے؟

جواب: اُلو کو وہی پسند کر سکتا ہے جو فطرت کا ضرورت سے زیادہ مداح ہو۔

(س) اُلو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے دلچسپی کیوں نہیں؟

جواب: اُلو کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت سے کوئی دلچسپی نہیں کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ سب بے سود ہے۔

(ص) بلی کتنے عرصے میں سِدھائی جا سکتی ہے؟

جواب: بلی ایک سال میں سِدھائی جا سکتی ہے۔

۲۔ متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جملوں پر (✔) کا نشان لگائیں۔

(الف) کوے کی نظر بڑی تیز ہوتی ہے۔ ✔

(ب) کوا باورچی خانے کے پاس بہت اُداس رہتا ہے۔ ✗

(ج) ہم ہر خوش گلو پرندے کو بلبل سمجھتے ہیں۔ ✔

(د) اُلو شہروں میں رہتا ہے۔ ✗

(ہ) بلی اور کتے کی رقابت مشہور ہے۔ ✔

۳۔ دیے گئے الفاظ میں سے موزوں الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) کوا گرامر میں ہمیشہ .... استعمال ہوتا ہے۔ (غلط' زیادہ' مذکر' مؤنث)

(ب) کوا باورچی خانے کے پاس بہت .... رہتا ہے۔ (ناخوش' اداس' خوف زدہ' مسرور)

(ج) کوا .... نہیں سکتا اور کوشش بھی نہیں کرتا۔ (سمجھ' ہنس' دوڑ' گا)

(د) بلبل ایک .... پرندہ ہے۔ (پالتو' گھریلو' روایتی' عاشق مزاج)

(ہ) .... کی قسمیں نہیں ہوتیں' وہ سب ایک جیسی ہوتی ہیں۔ (بلی' بھینس' چڑیا' بلبل)

(و) بھینس کے .... شکل صورت میں ننھیال اور ددھیال دونوں پر جاتے ہیں۔ (پاؤں' سنگ' بال' بچے)

(ز) اُلو کی .... قسمیں بتائی جاتی ہیں۔ (بیس' تیس' چالیس' چند)

(ح) بلبلوں کی .... قسمیں بتائی گئی ہیں۔ (ان گنت' کئی' بہت کم' نایاب)

جوابات:

(الف) مذکر (ب) مسرور (ج) گا (د) روایتی
(ہ) بھینس (و) بچے (ز) ہیں (ح) کی

۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

صبح، سیاہ، تیز، اصلی، پکا، خراب، محبت، روشن

جواب:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صبح	شام	اصلی	نقلی، مصنوعی	محبت	نفرت
سیاہ	سفید	پکا	کچا	روشن	تاریک
تیز	سست	خراب	صحیح، درست		

۵۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کیجیے۔

مذکر، مختصر، حجم، مسرور، حفظانِ صحت، خوش گلو، مضحکہ خیز، نالہ وشیون، نقلِ وطن، روزمرہ

جواب: مُذَکَّر، مُخْتَصَر، حُجُم، مَسْرُوْر، حِفظَانِ صِحَّت، خُوْش گُلُو، مُضْحَکَہ خیز، نَالَہ وشَیْون، نَقْلِ وَطَن، رُوْزمَرَّہ

۶۔ مذکر اور مؤنث الفاظ الگ الگ کریں۔

نظر، زندگی، باورچی خانہ، بلبل، گلاب، اُلو، راگ، آہ وزاری، مصلحت، قیاس

الفاظ	مذکر	مؤنث
نظر		نظر
زندگی		زندگی
باورچی خانہ	باورچی خانہ	
بلبل		بلبل
گلاب	گلاب	
اُلو	اُلو	
راگ	راگ	
آہ وزاری		آہ وزاری
مصلحت		مصلحت
قیاس	قیاس	

۷۔ مصنف نے اُلو کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اسے اختصار کے ساتھ بیان کریں۔

جواب: اُلو بردبار اور دانشمند ہونے کے باوجود اُلو ہی رہتا ہے۔ وہ کھنڈرات میں رہتا ہے۔ بادشاہوں کے روزناچوں میں اس کے تذکرے

ہونے کے باوجود اس کی پوزیشن بہتر نہیں ہوئی۔ اُلو کی بیس اقسام ہیں۔ مصنف کے خیال میں پانچ چھے قسمیں ہونا ہی کافی ہے۔ اُلوؤں کی عادتیں آپس میں اتنی ملتی جلتی ہیں کہ ایک اُلو دیکھ لینا تمام اُلوؤں کو دیکھنے کے ہی مترادف ہے۔ فطرتاً ضرورت سے زیادہ مذاح ہی اُلو کو پسند کر سکتا ہے۔ روزمرہ کے اُلو کو بوم اور بوم سے بڑے کو چغد کہتے ہیں۔ چغد سے بڑا اُلو ابھی تک دریافت نہیں ہوا۔ اُلو دن بھر آرام اور رات بھر ہو ہو کرتا ہے۔ اس کی مصلحت تو معلوم نہیں، مگر یہ صحیح ہے کہ اُلو تو ہی تُو کا وظیفہ پڑھتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو یہ اُن خود پسندوں سے بہتر ہے جو ہر وقت اپنی ذات کے لیے میں ہی میں کا ورد کرتے رہتے ہیں۔ شوخ اور باتونی باتوں میں اُلو کا مرتبہ اس لیے بلند ہے کیونکہ وہ خاموش رہتا ہے۔ لوگ اس کو صرف اس لیے عقلمند سمجھتے ہیں کہ یہ کبھی مسکراتا نہیں ہے۔

۸۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور اقتباس کے موقع و محل کی وضاحت کرتے ہوئے مندرجہ ذیل اقتباس کی تشریح کریں۔

بلبل پکے راگ گاتی ہے یا کچے؟ .... آپ تنگ آجائیں تو اسے خاموش کرا سکتے ہیں۔

جواب: دیکھیے پیچھے پیراگراف "2" کی تشریح۔

مرکب ناقص اور مرکب تام میں فرق:

دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔ مرکب کی دو بڑی قسمیں ہیں:

(الف) مرکب ناقص (ب) مرکب تام

مرکب ناقص: دو یا دو سے زیادہ لفظوں کا ایسا مجموعہ جو پورا مفہوم ادا نہ کرے اور سننے والے پر اس کا مطلب واضح نہ ہو۔ مثالیں دیکھیے:

(الف) میرا بھائی (ب) کرسی پر (ج) چار آم

(د) مضبوط دیوار (ہ) قیمتی گھڑی وغیرہ۔

مرکب تام: دو یا دو سے زیادہ لفظوں کا ایسا مجموعہ جو پورا مفہوم ادا کرے اور سننے والے پر اس کا مطلب اچھی طرح واضح ہو۔ مرکب تام کو جملہ بھی کہتے ہیں۔ مثالیں دیکھیے:

(الف) میرا بھائی بیمار ہے۔ (ب) وہ کرسی پر بیٹھا تھا۔ (ج) میں نے چار آم خریدے۔

(د) یہ کرسی بڑی مضبوط ہے۔ (ہ) اسلم نے ایک قیمتی گھڑی چرائی۔

سرگرمیاں

۱۔ مصنف شفیق الرحمان کا کوئی اور مزاحیہ مضمون اپنے استاد سے پوچھ کر پڑھیں۔

جواب: شریر پھول:

اپنے بچپن کی جو جو باتیں مجھے یاد ہیں ان سب میں نمایاں پھول ہیں۔ ابا کا جہاں کہیں تبادلہ ہوتا وہیں باغوں میں گھری ہوئی کوٹھی ملتی، پھولوں سے لپٹے ہوئے باغ جہاں درختوں سے زیادہ پھولدار پودے ہوتے۔ میں نے ہوش سنبھال کر پہلے دو چیزیں دیکھیں ______ امی کا پُر شفقت چہرہ اور رنگ برنگے پھول، گلدانوں میں سجے ہوئے پھول، ننھی کے بالوں میں لگے ہوئے پھول، ابا کے گلے میں پڑے ہوئے پھولوں کے ہار، حوض میں تیرتے ہوئے خوشبودار پھول، ابا کی میز پر رکھے ہوئے پھولوں کے گچھے ______ گھر میں چاروں طرف پھول ہی پھول ہوتے۔ صحن تو پھولوں سے بھرا رہتا اور اتا مجھے پھولوں سے متعلق کہانیاں سنایا کرتی۔ اس نے مجھے بتایا کہ

پھول بے جان نہیں ہوتے یہ ہماری تمہاری طرح سانس لیتے ہیں۔ سنتے ہیں، مسکراتے ہیں، بعض اوقات غمگین بھی ہو جاتے ہیں اور سب سے زیادہ شریر گلاب کے پھول ہیں جن کا کام ہر وقت مسرور رہنا ہے۔ یہ دوسروں پر ہنستے رہتے ہیں۔ کسی کو اداس دیکھا اور قہقہے لگانے لگے۔ گل اشرفی وہاں ہوتا ہے جہاں زمین میں سونا ہی سونا ہے۔ رات کی رانی کے پھولوں کی کبھی سورج سے لڑائی ہو گئی تھی چنانچہ اس کی زد میں وہ کبھی دن میں نہیں کھلتے ہمیشہ رات کو کھلتے ہیں۔ سورج مکھی کا پھول البتہ سورج پر عاشق ہے لیکن سنا ہے کہ سورج اس کی ذرا پروا نہیں کرتا۔ سورج پھولوں کو اچھا نہیں سمجھتا۔ وہ کسی نہ کسی پہ عاشق ضرور ہے جبھی تو ہر وقت جلتا رہتا ہے لیکن سورج مکھی کو خواہ مخواہ کی غلط فہمی ہے۔ چنبیلی کے پھول بے حد غمگین رہتے ہیں، کوئی ان سے ملنے کا وعدہ کر کے چلا گیا ہے۔ ابھی تک نہیں آیا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ دن رات منتظر رہتے ہیں۔ جہاں شبو کی کلیاں ہوں وہاں رات کو پریاں اُترتی ہیں اور رات بھر کھیلتی رہتی ہیں، کلیوں کو گدگداتی ہیں۔ اگر اتفاق سے کوئی ہنس دے تو وہ کھل کر پھول بن جاتی ہے۔ آسمان سے پریاں کسی کسی جگہ اترتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شبو کی کلیاں ہر جگہ نہیں ملتیں اور شبو کے پھول تو قسمت ہی سے نظر آتے ہیں۔ صبح کے وقت جو ہوا چلتی ہے وہ موتیے کی کلیوں کا منہ چومتی ہے اور کلیاں چٹک چٹک کر پھول بن جاتی ہیں۔ جو نکھار اور روپ صبح صبح موتیے کے پھولوں پر ہوتا ہے چمن کے کسی پھول پر نہیں ہوتا۔ چھوئی موئی کی کلیاں بے حد شرمیلی ہیں۔ وہ ہر وقت شرماتی رہتی ہیں۔ انا ایسی بہت سی باتیں سنایا کرتیں اور میں بڑے شوق سے سنتا۔ میں ہمیشہ پھولوں کو جاندار مخلوق سمجھتا رہا ہوں۔ بچپن میں میں اگر کسی کو پھول توڑتے دیکھتا تو میرا جی چاہتا کہ اس کا منہ نوچ لوں۔ ہر روز میں انا سے لڑتا۔ وہ صبح صبح اتنے پھول توڑتی کہ سارا باغ خالی ہو جاتا۔ جب مجھے سکول سے فرصت ملتی سیدھا باغ میں جا پہنچتا۔ مالی بہتیرا منع کرتا لیکن میں خود پھولوں کو سینچتا۔ ایک دن میں نے دیکھا کہ مالی ایک بڑی سی قینچی لیے پودوں کو تراش رہا ہے۔ رات کو میں چپکے سے اس کی جھونپڑی میں گیا۔ قینچی چرائی اور سامنے بہتی ہوئی ندی میں پھینک آیا۔

میں اُن پھولوں کو بے حد معصوم سمجھتا تھا، بالکل بھولے بھالے جنہیں کچھ بھی تو پتا نہیں لیکن میرا خیال غلط نکلا۔ پھول سیدھے سادھے ہرگز نہیں ہوتے۔ وہ انتہا سے زیادہ شریر ہوتے ہیں، سوائے شرارتوں کے اُن کو اور کوئی کام ہی نہیں، جب دیکھو کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں۔

۲۔ **بچوں کو علامہ اقبالؒ کی وہ سبق آموز نظمیں ضرور پڑھائی اور یاد کرائی جائیں؛ جن میں پرندوں اور جانوروں کا ذکر ہے۔ مثلاً "ہمدردی"؛ "ایک مکڑا اور مکھی"؛ "ایک پہاڑ اور گلہری" اور "ایک گائے اور بکری" وغیرہ۔**

جواب:

ہمدردی

بچوں کے لیے

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا — بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی — اُڑنے چگنے میں دن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک — ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سُن کر بلبل کی آہ و زاری — جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے — کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری — میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل — چمکا کے مجھے دیا بنایا

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

ایک مکڑا اور مکھی

بچوں کے لیے

اک دن کسی مکھی سے یہ کہنے لگا مکڑا
اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمہارا
لیکن مری کٹیا کی نہ جاگی کبھی قسمت
بھولے سے کبھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھا
غیروں سے نہ ملیے تو کوئی بات نہیں ہے
اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہنا
آؤ جو مرے گھر میں تو عزت ہے یہ میری
وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا
مکھی نے سنی بات جو مکڑے کی تو بولی
حضرت! کسی نادان کو دیجیے گا یہ دھوکا!
اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
جو آپ کی سیڑھی پہ چڑھا، پھر نہیں اترا

مکڑے نے کہا: واہ! فریبی مجھے سمجھے
تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہوگا
منظور تمہاری مجھے خاطر تھی، وگرنہ
کچھ فائدہ اپنا تو مرا اس میں نہیں تھا
اڑتی ہوئی آئی ہو خدا جانے کہاں سے
ٹھہرو جو مرے گھر میں تو ہے اس میں برا کیا؟
اس گھر میں کئی تم کو دکھانے کی ہیں چیزیں
باہر سے نظر آتی ہے چھوٹی سی یہ کٹیا
لٹکے ہوئے دروازوں پہ باریک ہیں پردے
دیواروں کو آئینوں سے ہے میں نے سجایا
مہمانوں کے آرام کو حاضر ہیں بچھونے
ہر شخص کو ساماں یہ میسر نہیں ہوتا
مکھی نے کہا: خیر! یہ سب ٹھیک ہے لیکن
میں آپ کے گھر آؤں، یہ امید نہ رکھنا!
ان نرم بچھونوں سے خدا مجھ کو بچائے
سو جائے کوئی ان پہ تو پھر اٹھ نہیں سکتا!

مکڑے نے کہا دل میں، سنی بات جو اس کی
پھانسوں اسے کس طرح یہ کم بخت ہے دانا
سو کام خوشامد سے نکلتے ہیں جہاں میں
دیکھو جسے دنیا میں خوشامد کا ہے بندا
یہ سوچ کے مکھی سے کہا اس نے بڑی بی!
اللہ نے بخشا ہے بڑا آپ کو رتبا!
ہوتی ہے اسے آپ کی صورت سے محبت
ہو جس نے کبھی ایک نظر آپ کو دیکھا
آنکھیں ہیں کہ ہیرے کی چمکتی ہوئی کنیاں
سر آپ کا اللہ نے کلغی سے سجایا
یہ حسن، یہ پوشاک، یہ خوبی، یہ صفائی!
پھر اس پہ قیامت ہے یہ اڑتے ہوئے گانا
مکھی نے سنی جب یہ خوشامد تو پسیجی،
بولی کہ نہیں آپ سے مجھ کو کوئی کھٹکا
انکار کی عادت کو سمجھتی ہوں برا میں
سچ یہ ہے کہ دل توڑنا اچھا نہیں ہوتا
یہ بات کہی اور اڑی اپنی جگہ سے
پاس آئی تو مکڑے نے اچھل کر اسے پکڑا
بھوکا تھا کئی روز سے اب ہاتھ جو آئی
آرام سے گھر بیٹھ کے مکھی کو اڑایا

ایک پہاڑ اور گلہری

بچوں کے لیے

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے
تجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے

ذرا سی چیز ہے، اس پر غرور! کیا کہنا!
یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور! کیا کہنا!

خدا کی شان ہے ناچیز چیز بن بیٹھیں!
جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں!

تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے؟
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے

جو بات مجھ میں ہے، تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!

کہا یہ سن کے گلہری نے، منہ سنبھال ذرا
یہ کچی باتیں ہیں دل سے انہیں نکال ذرا!

جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا!
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا

ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اُس کی حکمت ہے

بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اس نے
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے

قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں
نری بڑائی ہے! خُوبی ہے اور کیا تجھ میں

جو تُو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

ایک گائے اور بکری

بچوں کے لیے

اک چراگاہ ہری بھری تھی کہیں
تھی سراپا بہار جس کی زمیں

کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں
ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں

تھے اناروں کے بے شمار درخت
اور پیپل کے سایہ دار درخت

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی تھیں
طائروں کی صدائیں آتی تھیں

کسی ندی کے پاس ایک بکری
چرتے چرتے کہیں سے آ نکلی

جب ٹھہر کر ادھر اُدھر دیکھا
پاس اک گائے کو کھڑے پایا

پہلے جُھک کر اسے سلام کیا
پھر سلیقے سے یُوں کلام کیا

کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں!
گائے بولی کہ خیر اچھے ہیں

کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی
ہے مصیبت میں زندگی اپنی

جان پر آ بنی ہے، کیا کیجے! — اپنی قسمت بُری ہے، کیا کیجے!
دیکھتی ہوں خدا کی شان کو میں — رو رہی ہوں بُروں کی جان کو میں
زور چلتا نہیں غریبوں کا — پیش آیا لکھا نصیبوں کا
آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے — اس سے پالا پڑے، خدا نہ کرے!
دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے — ہوں جو دُبلی، تو بیچ کھاتا ہے
ہتھکنڈوں سے غلام کرتا ہے! — کن فریبوں سے رام کرتا ہے!
اس کے بچوں کو پالتی ہوں میں — دودھ سے جان ڈالتی ہوں میں
بدلے نیکی کے یہ برائی ہے — میرے اللہ! تیری دہائی ہے!!
سُن کے بکری یہ ماجرا سارا — بولی، ایسا گِلہ نہیں اچھا
بات سچّی ہے بے مزا لگتی — میں کہوں گی مگر خدا لگتی
یہ چراگہ، یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا — یہ ہری گھاس اور یہ سایا
ایسی خوشیاں ہمیں نصیب کہاں! — یہ کہاں، بے زباں غریب کہاں!
یہ مزے آدمی کے دَم سے ہیں — لُطف سارے اسی کے دَم سے ہیں
اس کے دم سے ہے اپنی آبادی — قید ہم کو بھلی کہ آزادی!
سو طرح کا بَنوں میں ہے کھٹکا — واں کی گزران سے بچائے خدا!!
ہم پہ احسان ہے بڑا اس کا — ہم کو زیبا نہیں گِلہ اس کا
قدر آرام کی اگر سمجھو — آدمی کا کبھی گِلہ نہ کرو
گائے سُن کر یہ بات شرمائی — آدمی کے گِلے سے پچھتائی
دل میں پرکھا بھلا بُرا اُس نے — اور کچھ سوچ کر کہا اُس نے

یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی
دل کو لگتی ہے بات بکری کی

اشاراتِ تدریس

۱۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ مزاحیہ ادب، اپنے ظاہری رویوں میں سنجیدہ ادب سے بالکل مختلف ہوتا ہے، لیکن ہر دو طرح کے ادب کا مقصد، معاشرے کی اصلاح ہوتا ہے۔

جواب: مزاحیہ ادب ہر لحاظ سے سنجیدہ ادب سے مختلف ہوتا ہے۔ مزاحیہ ادب میں طنز و مزاح کے ذریعے معاشرے کے رویوں کے منفی پہلو کو بے نقاب کیا جاتا ہے۔ نیز معاشرتی اصلاح کی کوشش کی جاتی ہے۔ مزاحیہ ادب میں قاری کے لیے دلچسپی کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں لیکن دونوں طرح کے ادب کا مقصد معاشرے کی اصلاح کرنا ہی ہوتا ہے۔

۲۔ اس بات کی وضاحت کی جائے کہ مزاح کے لیے کوئی صنف مخصوص نہیں ہے۔ اردو ادب میں مضامین، سفرنامے، ڈرامے اور انشائیے وغیرہ کی صورت میں مزاحیہ ادب کے اچھے نمونے ملتے ہیں۔

جواب: عملی کام

۳۔ جن جانوروں اور پرندوں کا ذکر سبق میں موجود ہے۔ سبق پڑھانے سے قبل اُن کا عام متعارف کرایا جائے۔

جواب: 1- کوا: کوا ایک پرندہ ہے جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ کوا میدانی علاقوں میں آبادی کے قریب رہنا پسند کرتا ہے۔ اس کی خوراک میں سبزی، گوشت، پھل، دانہ دنکا وغیرہ شامل ہے۔ بعض اوقات بہت سے کوے مل کر شور مچاتے ہیں۔ اکٹھے اُڑنا پسند کرتے ہیں۔

2- بلبل: بلبل جنگلوں میں پایا جانے والا ایک چھوٹا سا پرندہ ہے۔ پرندوں میں سب سے زیادہ پُر تاثیر آواز بلبل کی سمجھی جاتی ہے اسی بنا پر شاعر حضرات نے اسے خوش الحان پرندہ قرار دیا ہے۔

3- بھینس: بھینس دو طرح کے رنگوں میں ملتی ہے۔ جن میں بھورا اور کالا رنگ شامل ہیں۔ بھینس کا دودھ حاصل کیا جاتا ہے۔ اسے گھروں میں پالا جاتا ہے۔ اس کا دودھ ایک صحت بخش غذا ہے۔ دودھ سے مکھن، پنیر اور گھی بھی بنایا جاتا ہے۔

4- اُلّو: اُلّو جنگلوں میں پایا جانے والا پرندہ ہے۔ اُلّو کے بارے میں مشرق اور مغرب کے ادیبوں کے خیالات قدرے مختلف ہیں۔ مغرب میں اسے عقل مند جب کہ مشرق میں بے وقوف خیال کیا جاتا ہے۔

5- بلی: بلی کے کئی رنگ اور قسمیں ہوتی ہیں۔ بلی بھی ایک پالتو جانور ہے۔ بلی شوق سے دودھ پیتی ہے۔ بلی چوہوں کی دشمن ہے۔

۴۔ جانوروں اور پرندوں کی جو خصوصیات مصنف نے بیان کی ہیں اور پھر اُن کا ذکر جس علامتی انداز میں کیا ہے اس کی وضاحت کی جائے۔

جواب: دیکھیے خلاصہ

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- کوا کیا کام نہیں کر سکتا اور کوشش بھی نہیں کرتا۔
(A) سمجھ (B) ہنس (C) رو (D) گا

2- کوا آوازیں نکالتا ہے۔
(A) کائیں کائیں (B) ہائیں ہائیں (C) میاؤں میاؤں (D) گٹکوں گٹوں

3- پہاڑی کوے کی لمبائی ہوتی ہے۔
(A) ایک فٹ (B) ڈیڑھ فٹ (C) دو فٹ (D) اڑھائی فٹ

4- بندوق چلے تو کوا سمجھتا ہے۔
(A) بہادری (B) بزدلی (C) ذاتی توہین (D) کامیاب

5- کوے نہاتے وقت خیال نہیں رکھتے۔
(A) حفظانِ صحت کے اصولوں کا (B) صابن کا (C) گندے پانی کا (D) صفائی کا

6- مصنف شفیق الرحمٰن مشہور ہیں بطور ممتاز:
(A) افسانہ نگار (B) شاعر (C) ناول نگار (D) ڈرامہ یونس

7- بھینس کا مذکر ہے۔
(A) بیل (B) گائے (C) بھینسا (D) گدھا

8- بلبل پائی جاتی ہے۔
(A) کوہ ہندوکش میں (B) کوہستان نمک میں (C) سطح مرتفع بلوچستان میں (D) کوہ ہمالیہ کے دامن میں

9- ہم ہر خوش گلو پرندے کو سمجھتے ہیں۔
(A) بلبل (B) کوا (C) گدھا (D) بھینس

10- پروں سمیت بلبل کی لمبائی ہے۔
(A) چار انچ (B) تین انچ (C) دو انچ (D) چند انچ

11- بلبل کے گانے کی وجہ ہے۔
(A) غمگین خانگی زندگی (B) خوشی (C) فکر (D) تکلیف

12- بلبل راگ الاپتی ہے۔
(A) کچے (B) پکے (C) مختلف (D) سارے

13- موٹی اور خوش طبع ہوتی ہے۔
(A) بلی (B) بھینس (C) کبوتری (D) بلبل

14- گرمیوں میں لوگ چلے جاتے ہیں۔
(A) پہاڑوں پر (B) میدانی علاقوں میں (C) صحراؤں میں (D) جنگلوں میں

15- بھینس کا مشغلہ ہے۔ (A) سوتے رہنا (B) جگالی کرنا (C) بین بجانا (D) تیز دوڑنا

16- بُردبار اور دانشمند ہے۔ (A) اُلو (B) کوا (C) بلبل (D) بلا

17- اُلو کی قسمیں ہیں۔ (A) دس (B) بیس (C) تیس (D) چالیس

18- روزمرہ کے اُلو کو کہتے ہیں۔ (A) بوم (B) کوا (C) چڑیا (D) بھینسا

19- اُلو رات بھر کرتا ہے۔ (A) اُواُو (B) ہُوہُو (C) ٹُوٹُو (D) میاؤں میاؤں

20- ایک ہی گھر میں سالہا سال گزارنے کے باوجود اجنبی رہتے ہیں۔
(A) انسان اور بلی (B) میاں بیوی (C) بہن بھائی (D) دو دوست

21- دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے مجموعے کو کہتے ہیں۔
(A) مرکب ناقص (B) مرکب تام (C) مرکب توصیفی (D) مرکب

22- دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا ایسا مجموعہ جس کا پورا مفہوم سمجھ میں نہ آئے۔
(A) مرکب ناقص (B) مرکب تام (C) مرکب توصیفی (D) مرکب جاری

23- دو یا دو سے زیادہ لفظوں کا ایسا مجموعہ جو پورا مفہوم ادا کرے اور سننے والے کو مطلب اچھی طرح سمجھ میں آ جائے۔
(A) مرکب ناقص (B) مرکب تام (C) مرکب توصیفی (D) مرکب جاری

24- "مدح" کا مترادف ہے۔ (A) مداح (B) ستائش (C) کشائش (D) آسائش

25- نتائج کا واحد ہے۔ (A) فتح (B) نتیجہ (C) نتیجوں (D) نتج

26- مؤنث الفاظ کی فہرست ہے۔ (A) بندوق، کوا (B) توہین، بارش (C) حجم، ہوڈ (D) حسین، محبت

27- مذکر الفاظ کی فہرست ہے۔ (A) کوا، بھینسا (B) بلی، چوہا (C) الو، لومڑی (D) کتا، بلی

28- "حسین" کا مترادف ہے۔ (A) حُسن (B) اَحسن (C) جمیل (D) حسنین

-29 ''قصور'' کا مترادف ہے۔ (A) اغلاط (B) غلطیاں (C) غلط (D) غلطی

-30 وفادار کا متضاد ہے۔ (A) بے وفا (B) وفائیں (C) وفاؤں (D) وفا

-31 مسرت کا متضاد ہے۔ (A) خوشی (B) غمی (C) خوش (D) خوش شکل

-32 سال بھر میں بلی...... جاسکتی ہے۔ (A) باہر (B) سدھائی (C) گھر (D) پالی

-33 بلی اور کتے کی...... مشہور ہے۔ (A) رقابت (B) دوستی (C) یاری (D) وفاداری

جوابات: (1) گا (2) کائیں کائیں (3) ڈیڑھ فٹ (4) ذاتی توہین
(5) حفظانِ صحت کے اصولوں کا (6) افسانہ نگار (7) فکرِ معاش میں (8) کوہ ہمالیہ کے دامن میں
(9) بلبل (10) چنداچ (11) غمگین خانگی زندگی (12) کچے
(13) بھینس (14) پہاڑوں پر (15) جگالی کرنا (16) اُلو
(17) بیں (18) بوم (19) ہُوبہُو (20) انسان اور بلی
(21) مرکب (22) مرکب ناقص (23) مرکب تام (24) ستائش
(25) نتیجہ (26) توہین، بارش (27) کوا، بھینسا (28) جمیل
(29) غلطی (30) بے وفا (31) غمی (32) سدھائی (33) رقابت

مختصر جواب دیں۔

-1 میدانی علاقے کے کوّے کیسے ہوتے ہیں؟

جواب: میدانی علاقے کے کوّے پہاڑی کوے کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں۔

-2 کوا کیوں بے چین رہتا ہے؟

جواب: کوا جانتا ہے کہ زندگی بے حد مختصر ہے چنانچہ وہ سب کچھ دیکھنا چاہتا ہے۔

-3 بندوق چلنے پر کوّے کس ردِ عمل کا مظاہرہ کرتے ہیں؟

جواب: اگر کہیں بندوق چلے تو کوّے اسے ذاتی توہین سمجھتے ہیں اور دفعتاً لاکھوں کی تعداد میں کہیں سے آجاتے ہیں۔ اس قدر شور مچتا ہے کہ بندوق چلانے والا مہینوں پچھتاتا ہے۔

-4 کوّے سے ہم کون کون سے سبق سیکھ سکتے ہیں؟

جواب: کوا بڑی سنجیدگی سے اُڑتا ہے۔ کوّے فکرِ معاش میں دور دور تک نکل جاتے ہیں۔

-5 بلبل کہاں پائی جاتی ہے؟

جواب: بلبل کوہ ہمالیہ کے دامن میں پائی جاتی ہے۔

-6 بلبل کیوں گانا گاتی ہے؟

جواب: ماہرین کا خیال ہے کہ بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین خانگی زندگی ہے جس کی وجہ سے یہ ہر وقت گانا گاتی ہے۔ بلبل ہمیں محظوظ کرنے کے لیے نہیں گاتی بلکہ اسے اپنے فکر ہی نہیں چھوڑتے۔

-7 بھینس کا مشغلہ کیا ہے؟

جواب: بھینس کا مشغلہ جگالی کرنا یا تالاب میں لیٹے رہنا ہے۔

-8 بھینس کیا سوچتی رہتی ہے؟

جواب: بھینس اکثر نیم باز آنکھوں سے اُفق کو تکتی رہتی ہے۔ لوگ قیاس آرائیاں کرتے ہیں کہ وہ کیا سوچتی ہے۔ وہ کچھ بھی نہیں سوچتی۔ اگر بھینس سوچ سکتی تو رونا کس بات کا تھا۔

-9 بھینسے کو کیوں نکما سمجھا جاتا ہے؟

جواب: بھینسے کو بالکل نکما سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس کو ہل میں جوتنے کی سکیم ناکامیاب ثابت ہوئی ہے۔ وہ دائمی طور پر تھکا ہوا اور ازلی سُست ہے۔

-10 اُلو کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: اُلو کی بیس قسمیں بتائی جاتی ہیں۔ اُلوؤں کی عادات اس قدر ملتی جلتی ہیں کہ ایک اُلو کو دیکھ لینا تمام اُلوؤں کو دیکھ لینے کے مترادف ہے۔

-11 اُلو کا مرتبہ کن پرندوں میں بلند ہوتا ہے؟

جواب: شوخ اور باتونی پرندوں میں اُلو کا مرتبہ بہت بلند ہوتا ہے کیونکہ وہ چُپ چاپ رہتا ہے۔ وہ حسِ مزاح سے محروم ہے۔

-12 اچھے اُلوؤں کا ٹھکانا کہاں ہوتا ہے؟

جواب: اچھے اُلو وہ ہوتے ہیں جو دور جنگلوں میں رہتے ہیں۔

-13 سبق ''ملکی پرندے اور دوسرے جانور'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: سبق ''ملکی پرندے اور دوسرے جانور'' کے مصنف کا نام ''شفیق الرحمان'' ہے۔

-14 سبق ''ملکی پرندے اور دوسرے جانور'' مصنف کی کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

جواب: سبق ''ملکی پرندے اور دوسرے جانور'' مصنف کی کتاب ''مزید حماقتیں'' سے لیا گیا ہے۔

-15 بلی پالنے والے کو کیا وہم ہو جاتا ہے؟

جواب: بلی پالنے والے کو خواہ مخواہ یہ وہم ہو جاتا ہے کہ بلی ان کو چاہتی ہے۔ اس بنا پر وہ اس کے قیام اور طعام کا بندوبست کرتے رہتے ہیں۔

-16 بلی کتنے عرصے میں سدھائی جا سکتی ہے؟

جواب: سال بھر کے عرصہ میں بلی سدھائی جا سکتی ہے۔ یعنی سال بھر کی مشقت کا نتیجہ صرف ایک سدھائی ہوئی بلی ہوگا۔

-17 بلی دودھ کو کس حد تک پسند کرتی ہے؟

جواب: بلی دودھ کو بے حد پسند کرتی ہے اگر گھروں میں غلطی سے کھلا رہ جائے تو سدھائی ہوئی بلی پی جائے گی۔ اگر دودھ کو بند کر کے قفل لگا دیا جائے تب بھی پی جاتی ہے۔

-18 بلیاں آپس میں کس طرح لڑتی ہیں؟

جواب: بلیاں آپس میں لڑتی ہیں تو ناخنوں سے ایک دوسرے کا منہ نوچ لیتی ہیں۔ اس کے بعد مہینوں تک ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہتی رہتی ہیں۔

-19 بلیاں کس وقت سوتی ہیں؟

جواب: بلیاں دوپہر کو سو جاتی ہیں۔ وہ رات تک انتظار نہیں کر سکتیں۔ بعض اوقات بظاہر سوئی ہوئی بلی ادھر اُدھر دیکھ کر چپکے سے باہر نکل جاتی ہے۔ اس سے باز پرس کی جائے تو خفا ہو جاتی ہے۔